REGD No L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۲ دسمبر۔ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب اطلاع دیتے ہیں۔ کہ صاحبزادی امۃ الوحید صاحبہ بنت حضرت مرزا شریف احمدؐ کو اللہ تعالیٰ نے ۲۱ دن کے بعد تپ محرقہ سے صحت دی ہے۔ لیکن ابھی نقاہت باقی ہے۔ احباب موصوفہ کو صحت کاملہ کے لئے دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اس کے علاوہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمدؐ صاحب کی طبیعت زکام اور درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب انہیں بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

لاہور ۲۲ دسمبر۔ مکرم نواب محمد عبداللہ خاں کی طبیعت صبح سے نسبتاً بہتر تھی۔ اس وقت شام کو پھر کل کی سی کیفیت ہو رہی ہے۔ احباب نواب صاحب موصوف کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

چودھری عطاء اللہ صاحب ایم۔ اے ابن مولوی رحمت علی صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ انڈونیشیا کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۲۰ دسمبر کو لڑکا پیدا ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے۔

پہلے امریکی واقف زندگی مکرم رشید احمد صاحب کا لاہور میں ورود
چند گھنٹے کے قیام کے بعد آپ ربوہ تشریف لے گئے

لاہور ۲۲ دسمبر۔ خدمت اسلام کے لئے زندگی وقف کرنیوالے پہلے امریکی واقف زندگی مکرم رشید احمد صاحب آج صبح سوا آٹھ بجے پاکستان ایکسپریس کے ذریعہ کراچی سے لاہور تشریف لائے۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی قیادت میں لاہور ریلوے سٹیشن پر بہت سے مقامی احباب نے آپ کا استقبال کیا۔ جن میں مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر پرسنل آفیسر ریلوے ڈاکٹر حسن احمد صاحب اور ڈاکٹر غلام محمد مصطفیٰ صاحب کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ مکرم رشید احمد صاحب یہاں چند گھنٹے قیام فرمانے کے بعد پونے دو بجے کی گاڑی سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے ربوہ روانہ ہو گئے۔ (نامہ نگار)

پاک دستور ساز اسمبلی کا خراج عقیدت
علامہ شبیر احمد عثمانی کو

کراچی ۲۲ دسمبر۔ آج پاکستان دستور ساز اسمبلی کا اجلاس بغیر کوئی خاص کام کئے ملتوی ہو گیا۔ اجلاس کے شروع ہوتے ہی رہنمائے ایوان آنریبل ڈاکٹر لیاقت علی خاں نے علامہ شبیر احمد عثمانی کی وفات پر ایک تعزیتی ریزولیوشن پیش کیا۔ آپ نے پیش کرتے وقت ایک مختصر سی تقریر میں علامہ مرحوم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا۔ آپ کی وفات سے نہ صرف ہمیں ہی ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ بلکہ سارے عالم اسلام کو نقصان ہوا ہے۔ قیام پاکستان کے بعد آپ نے ملک کی تعمیر میں ہمیشہ سرگرمی اور خلوص سے حصہ لیا۔ حزب مخالف مسٹر چٹو پادھیائے نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ علامہ کی وفات میں ہم نے اقلیتوں کا ایک بہترین دوست کھو دیا ہے۔

گورنر نے ہائیجین انسٹیٹیوٹ دیکھا

لاہور ۲۲ دسمبر۔ آج ہز ایکسلینسی سردار عبدالرب نشتر گورنر مغربی پنجاب نے ہائیجین اور پری وینٹو میڈیسن کے انسٹیٹیوٹ کا مختصر سے عرصہ کے لئے معائنہ کیا۔ ڈائرکٹر ہیلتھ سروسز کرنل ملک نے آپ کو ادارے کے تمام شعبے دکھائے۔ یاد رہے۔ کہ یہ ادارہ حفظان صحت اور انسداد امراض کے لئے پاکستان بھر میں اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے۔ اس میں ٹیکو ویکسین اور دیگر حیاتی ادویات بھی تیار کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ صحت عامہ کے مسائل سے متعلق کیمیاوی جراثیمائی اور غذائی امور پر بھی تحقیقات عمل میں لائی جاتی ہے۔ سینٹری انسپکٹروں و لیڈی ہیلتھ وزیٹروں سینٹری سپروائزروں۔ پبلک ہیلتھ انجینئروں اور ڈاکٹروں کو بھی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ملیریا کی روک تھام کے لئے بھی خاص تربیت دی جاتی ہے۔

کشمیر سے فوجیں نکالنے کے متعلق صدر سلامتی کونسل نے نیا فارمولا تیار کر لیا

لیک سکسس ۲۲ دسمبر۔ خبر ملی ہے۔ کہ سلامتی کونسل کے صدر جنرل میکناٹن نے کشمیر سے فوجوں کے انخلا کے متعلق ایک نیا فارمولا تیار کر لیا ہے۔ آپ اس فارمولے کو سلامتی کونسل میں اگلے ہفتے میں پیش کریں گے۔ اس وقت دونوں متعلقہ حکومتوں کو بھی مطلع کر دیا جائیگا۔ تاکہ دونوں نمائندے اور حکومتیں متعلقہ مسئلے پر تفصیلی بحث کر سکیں۔ اس وقت صدر سلامتی کونسل دونوں حکومتوں کے نمائندوں سے غیر رسمی گفت و شنید کر رہے ہیں۔ اور اکیلے چودھری ظفر اللہ خاں سے ۵ ملاقاتیں کر چکے ہیں گو ان ملاقاتوں کی تفصیل معلوم نہیں ہو سکی۔ کل پھر اسی مسئلے پر اقوام متحدہ کے کشمیر کمیشن کا خفیہ اجلاس ہوگا۔ عراق کی پانچ ممتاز سیاسی انجمنوں نے سلامتی کونسل پر بذریعہ تار زور دیا ہے۔ کہ کشمیر میں فوری طور پر رائے شماری کرائی جائے۔

پاکستان اور برطانیہ میں ایک کروڑ نوے لاکھ اسٹرلنگ کی تجارت کا اضافہ

لندن ۲۲ دسمبر۔ پاکستان اور برطانیہ کی اس سال کے دس مہینوں کی تجارت میں گذشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں ایک کروڑ نوے لاکھ اسٹرلنگ کا اضافہ ہوا ہے۔ پاکستان کی برطانیہ کو برآمد میں چالیس لاکھ اور برطانیہ سے درآمد میں ڈیڑھ کروڑ پاونڈ کا اضافہ ہوا ہے۔ گذشتہ شب بورڈ آف ٹریڈ کے شائع کئے ہوئے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے۔ کہ گذشتہ سال کے پاکستان سے ۸۸۳۹۳۱۷ پاونڈ کی مالیت کے سامان کے درآمد کے مقابلہ میں اس سال برطانیہ نے ۲۹ ۱۲۷۳۱۶ پاونڈ کا پاکستانی مال درآمد کیا۔ اور پاکستان کو پچھلے سال کے ۱۲۸۹۶۳۵۲ پاونڈ کے مقابلے میں ۱۲۷۹۵۶۶ پاونڈ کا سامان بھیجا (دستار)

برطانیہ اشتراکی چین کو تسلیم کریگا

لندن ۲۲ دسمبر۔ جریدہ ایوننگ نیوز کے سیاسی نامہ نگار کا کہنا ہے۔ کہ جنوری کے پہلے ہفتہ میں ایک مقررشدہ تاریخ پر برطانیہ چین کی اشتراکی چین کی حکومت کو تسلیم کرے گا۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ اسی وقت دولت مشترکہ کے بعض دیگر ملک بھی تسلیم کر لیں گے۔ برطانوی کابینہ کے سیکرٹریوں کا خیال ہے کہ سیاسی اور تجارتی مفادات کے پیش نظر اسے تسلیم کر لینے ہی میں فائدہ ہے

غلط کوائف کی صورت میں پہلی جگہوں ہی پر مشروط مستقل الاٹمنٹ کی جائے گی

لاہور ۲۲ دسمبر۔ حکومت مغربی پنجاب کے محکمہ بحالیات و نوآبادیات نے بندوبست کے افسروں کو صوبہ میں اراضی کی مشروط مستقل الاٹمنٹ کے طریق کار اس سلسلہ میں ریکارڈ کی ترتیب اور ان کے تحت کام کرنے والے عملہ کے مختلف ملازمین کے فرائض کے بارے میں مفصل ہدایات جاری کی ہیں۔ انہیں یہ بھی کہا گیا ہے کہ حکومت کی پہلے منظوری لئے بغیر مقررہ طریق کار سے الگ کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی جائے۔ مقامی افسروں کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ یہ دیکھنے میں خاص احتیاط سے کام لیں۔ کہ آیا ماتحت ملازمین مہاجرین کی درخواستوں پر پاس شدہ تمام احکام کی مناسب وقت میں تعمیل کر رہے ہیں۔ نیز ماتحت عملہ کے خلاف احکام کی بجا آوری میں تساہل یا ارادی طور پر نافرمانی کی صورت میں سخت کارروائی کی جائے۔ بندوبست کے [illegible] پر زیادہ سے زیادہ دورے کرنے اور فیلڈ سٹاف کے کام کی جانچ پڑتال میں زیادہ وقت خرچ کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ [illegible] کمشنر بحالیات اور نوآبادیات کے نوٹس میں بعض ایسے کیس لائے گئے ہیں۔ جن میں تصدیق کے لئے موصول شدہ دعاوی یا تو غلط جگہوں پر درج رجسٹر کرائے گئے تھے۔ یا صحیح جگہوں پر درج و رجسٹر کرانے کے بعد متوقع دعویداروں نے اسی ضلع یا دوسرے ضلع کے مختلف دیہات میں مشروط مستقل الاٹمنٹ کی خواہش ظاہر کی تھی۔ ایسی صورتوں میں مقامی افسروں کو مطلع کیا گیا ہے۔ کہ پہلے صرف ان مہاجرین کو مشروط مستقل الاٹمنٹ کے حقوق دیئے جائیں جنہوں نے اسی گاؤں میں اراضی کی

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ویسٹ پنجاب پرنٹنگ پریس موہن لال روڈ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل لاہور
جمعہ ۲۳ دسمبر ۱۹۴۹ء

ھَاتُوْا بُرْھَانَکُمْ

ہم نے الفضل کی کسی گذشتہ اشاعت میں عرض کیا تھا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدیم سنت ترسیل انبیاء کی منسوخی کا کہیں بھی اعلان نہیں فرمایا۔ اور جو لوگ آیۂ "خاتم النبیین" یا اور کسی آیہ کریمہ سے یہ استدلال کرتے ہیں۔ کہ اب قیامت تک کوئی فرستادہ خدا نہیں آسکتا۔ وہ دراصل تاویل کرتے ہیں۔ بلکہ کہنا چاہیئے کہ تحریف کرتے ہیں۔ ہم نے یہ بھی عرض کیا تھا۔ کہ جب۔ کہ قرآن کریم میں منسوخی نبوت کا کوئی اعلان موجود نہیں ہے اور قرآن کریم کے لفظ لفظ سے اجراء نبوت کا ثبوت ملتا ہے۔ تو ہمیں اس امر کی تحقیقات کے لئے کسی لغت ڈلیس یا کسی عالم دین کی رائے معلوم کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ ہمیشہ کے لئے نبوت کا دروازہ بند کر دیتا تو صاف صاف اور غیر مبہم لفظوں میں اس کا اعلان کر سکتا تھا۔ ہم نے قرآن کریم سے وہ آیات ایسی بھی پیش کی تھیں جس میں بعض کفار کا یہ قول کہ اب اللہ تعالیٰ کوئی نبی نہیں بھیجے گا پیش کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس قول کی تردید کی گئی ہے۔ اس سے ہمارے اس دعویٰ کو کہ اللہ تعالیٰ نے سلسلہ نبوت کو ختم نہیں کیا۔ اور بھی تقویت پہنچتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس سے بتانا چاہتا ہے۔ کہ دنیا کے لوگ عموماً غلطی سے یہ رائے قائم کر لیا کرتے ہیں کہ بس اب فلاں نبی کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ بلکہ اگر قرآن کریم کا غور سے مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا۔ کہ نبی کے مخالفین زیادہ تر اپنے اس خیال کی وجہ سے اس کی مخالفت کرتے ہیں۔

الغرض ہمارا دعویٰ ہے کہ قرآن کریم کی کسی آیت میں ختم نبوت کے اس تصور کی گنجائش نہیں ہے۔ جو بعض علماء نے خود بخود بنا لیا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریم کے بعض اقوال کو غلط سمجھنے کی وجہ سے ختم نبوت کا یہ خلاف سنت اللہ تصور بعض لوگوں نے ایجاد کیا تھا۔ جو آہستہ آہستہ غلط العام کے طور پر لوگوں کے دلوں میں مستحکم ہو گیا اور جب اس نے ایسی صورت اختیار کر لی ہے۔ کہ اس کو جزو ایمان سمجھا جاتا ہے اور اس کے لئے نفسیاتی اور منطقی وغیرہ استدلال کی عمارت اٹھانے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

چنانچہ مولوی محمد حنیف صاحب مدیر الاعتصام بھی بجائے اس کے کہ قرآن کریم سے اللہ تعالیٰ کا کوئی ایسا اعلان پیش کرتے جس سے نبوت ہمیشہ منسوخ کر دی گئی ہو محض اس قدر کہنے پر اکتفا کرتے ہیں کہ

"ختم نبوت ایک عقیدہ ہے جس کی بنیاد قرآن کی کئی آیات پر ہے (تنہا ایک ہی آیت پر نہیں) ہو اور حدیث میں ان آیات کے جو معنی ہیں وہ بالکل واضح ہیں" (الاعتصام ۱۶ نومبر)

ہم نے اس بارے میں جو کچھ پہلے عرض کیا ہے۔ اس کا ماحصل پھر عرض کر دیتے ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ ترسیل انبیاء اللہ تعالیٰ کی ازلی و ابدی سنت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سنت کی تبدیلی کا قرآن کریم میں کوئی اعلان نہیں کیا۔ اس لئے بعض آیات کی بنیاد پر جو ایسا عقیدہ بنا لیا گیا ہے تاویل ہے یہی واضح سنت میں تبدیلی کا اعلان بھی واضح ہونا چاہیئے تھا جو قرآن کریم میں موجود نہیں ہے۔ ہم مولوی صاحب سے التماس کرتے ہیں کہ وہ قرآن کی خواہ کتنی ہی آیات سے اپنے عقیدہ کی تائید پیش کریں۔ وہ ایک بھی ایسی آیت پیش نہیں کر سکتے۔ جس میں سلسلہ نبوت کے اختتام کا اعلان صاف صاف لفظوں میں کیا گیا ہو۔ جیسا کہ خود مولوی صاحب نے فرمایا ہے۔

"اسلامی تاریخ کا طالب علم خوب جانتا ہے کہ یہاں اصول سے لیکر فروع تک ہر ہر مسئلہ میں موشگافیاں ہوئی ہیں۔ یہاں تعبیر و معنی میں اتنی بوقلمونی کار فرما ہے کہ بسا اوقات صحیح صحیح احتمال کی تعیین میں سخت الجھن ہوتی ہے"۔

تاویل کا میدان تو بہت وسیع ہے۔ اور مولوی محمد حنیف صاحب کا یہ فرمانا کہ ختم نبوت کے عقیدہ کی بنا قرآن کی کئی آیات پر ہے خود یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ قرآن کریم میں ایک بھی آیہ کریمہ نہیں ہے جس میں آپ کے ختم نبوت کے عقیدہ کو کم از کم اتنی وضاحت سے بیان کیا گیا ہو جس وضاحت سے اللہ تعالیٰ کی سنت ترسیل انبیاء بیان ہوئی ہے۔ ورنہ مولوی صاحب وہ آیہ کریمہ پیش فرما دیتے

مولوی صاحب فرماتے ہیں

"دینیات کا ایک ذخیرہ ہے جس میں عربیت کا ذوق محفوظ ہے۔ یعنی ہنوز عجمیت کی آمیزش نے اس کو گدلا نہیں کیا"

عرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کلام کے مقابلہ میں ذوق عربیت کی پناہ لینا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ باقی رہیں احادیث نبوی تو جس طرح "خاتم النبیین" کی تاویل آپ کرتے ہیں اسی طرح ان کی بھی تاویل ہو سکتی ہے اگر ذوق عربیت کا ہی سوال ہے۔ تو ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ قول کہ

قولوا انہ خاتم الانبیاء ولا تقولوا لا نبی بعدہ

کس طرح ذوق عربیت سے باہر ہے۔ اختلاف تاویل و تعبیر کسی زمانے کے ساتھ مختص نہیں ہے اور نہ ان کے مدارج رفتار زمانہ کے پابند ہیں۔ ام المومنین کا مندرجہ بالا قول اس کی تصدیق کرتا ہے کہ زمانہ قرب نبوی میں بھی یہ اختلاف موجود تھا۔ ورنہ آپ کو تردید کی کیا ضرورت تھی

آنحضرت صلعم کی نبوّت نظامِ نبوّت کا معراج ہے

ایک حیدر آبادی دوست کا سوال اور اس کا جواب

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے)

حیدر آباد دکن سے ایک دوست نے ایک سوال لکھ کر بھیجا ہے اور خواہش ظاہر کی ہے کہ اس سوال کا جواب اخبار الرحمت میں شائع کرا دیا جائے۔ سو گو میں اس نوجوان کے سوال کا جواب الفضل اور الرحمت دونوں میں بھجوا رہا ہوں مگر مجھے افسوس ہے کہ آجکل طبیعت کی خرابی اور کام کی کثرت کی وجہ سے میں زیادہ تفصیل کے ساتھ نہیں لکھ سکتا۔ صرف مختصر طور پر سوال اور اس کا جواب درج ذیل کئے دیتا ہوں۔

اس دوست کا سوال یہ ہے کہ:-

"ایک حدیث میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں اس وقت سے خاتم النبیین ہوں جبکہ آدم مٹی اور کیچڑ میں تھا۔ کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے جتنے انبیاء گذرے ہیں وہ خدا تعالےٰ کی طرف سے براہ راست نبوّت کا درجہ پانے والے نہیں تھے؟ کیونکہ خاتم النبیین تو آدم علیہ السلام سے بھی پہلے سے موجود تھے"۔

سو اس کے جواب میں جاننا چاہیئے کہ جہانتک مجھے یاد پڑتا ہے (کیونکہ اس وقت میرے پاس اس حوالہ کے اصل الفاظ موجود نہیں ہیں) اس حدیث میں "خاتم النبیین" کے الفاظ نہیں آتے بلکہ صرف "نبی" کا لفظ آتا ہے اور غالباً حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ:-

کنتُ نبیاً و آدم بین الماء و الطین۔

"یعنی میں اس وقت سے نبی ہوں کہ جبکہ آدم بھی ابھی تک پانی اور مٹی میں تھا"۔ یعنی ابھی تک آدم کی پیدائش بھی تکمیل کو نہیں پہنچی تھی۔

سو ہمارے دوست کے بیان میں غالباً "خاتم النبیین" کا لفظ درست نہیں ہے لیکن اگر اس حدیث میں یہ الفاظ ہوں بھی تو پھر بھی اصل حقیقت پر اثر نہیں پڑتا۔ کیونکہ اس حدیث کے وہ معنی نہیں ہیں جو ہمارے دوست نے خیال کئے ہیں۔ بلکہ یہ حدیث ایک اور لطیف مضمون کی طرف اشارہ کرنے کے لئے بیان کی گئی ہے۔ بیشک بالواسطہ طور پر اس حدیث کو "خاتم النبیین" کے مضمون کے ساتھ ایک گہرا تعلق ہے۔ مگر اس سے یہ استدلال کرنا کہ گویا سابقہ انبیاء نے بھی نبوّت کا درجہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے پایا تھا۔ نہیں ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بیان کردہ نظریہ بھی اس کے خلاف ہے۔ کیونکہ حضورؑ نے بتکرار اور بصراحت کے ساتھ لکھا ہے کہ گذشتہ تمام نبی بطور "مستقل" نبی تھے یعنی انہوں نے کسی دوسرے نبی کی اتباع یا وساطت سے نبوّت کا درجہ نہیں پایا بلکہ براہ راست حاصل کیا تھا۔ اور گو ان میں سے بعض نبی بعض دوسرے نبیوں کے ماتحت تھے اور ان کی شریعت کے تابع تھے جیسا کہ مثلاً حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد آنے والے نبی جو بنی اسرائیل میں مبعوث ہوئے وہ موسوی شریعت کے ماتحت تھے لیکن پھر بھی وہ "مستقل" نبی تھے کیونکہ انہوں نے نبوت کا درجہ کسی دوسرے نبی کی وساطت کے بغیر پایا تھا۔ پس جب ان نبیوں کو اپنے متبوع نبی کی پیروی کے باوجود "مستقل" نبی قرار دیا گیا ہے (یاد رہے کہ یہاں "مستقل" کا لفظ عارضی کے مقابل پر نہیں ہے بلکہ دوسرے کی وساطت کے بغیر اپنی ذات میں قائم ہونے کے معنوں میں ہے) تو پھر ان کے متعلق یہ کس طرح سمجھا جا سکتا ہے کہ انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے نبوت کا درجہ پایا تھا۔

اب رہا یہ سوال کہ اگر اوپر والی حدیث کے وہ معنی نہیں ہیں جن کی طرف ہمارے حیدر آبادی دوست کا خیال گیا ہے تو پھر اس کے صحیح معنی کیا ہیں؟ سو اس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے کہ اس حدیث کے اصل معنوں کی کنجی اُس حدیث میں ہے جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:-

کان النبی یُبعث الی قومہ خاصۃ وبُعثت الی النّاس عامۃ۔

"یعنی مجھ سے پہلے ہر نبی اپنی مخصوص قوم کی طرف مبعوث کیا جاتا تھا اور اس کا پیغام سارى قوموں کے لئے نہیں ہوتا تھا۔ لیکن میں سب بنی نوع انسان کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں۔ اور میرا پیغام ساری دنیا کے واسطے ہے"۔

اور دوسری جگہ فرماتے ہیں:-

انا والساعۃ کھاتین

"یعنی میں اور قیامت اس طرح ایک دوسرے کے ساتھ ملے ہوئے ہیں کہ جس طرح میری یہ دو انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہیں" (اور فرماتے ہوئے آپ نے اپنی دو انگلیاں کھڑی کر کے ایک دوسرے کے ساتھ پیوست کر دیں)۔

ان حدیثوں سے ثابت ہے کہ جہاں پہلے نبیوں کا پیغام زمانہ اور قوم کے لحاظ سے محدود ہوتا تھا وہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا پیغام ان دونوں حدبندیوں سے آزاد ہے۔ یعنی پہلے نبی صرف خاص خاص قوموں کی طرف اور خاص خاص زمانوں کے لئے آتے تھے۔ مگر ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ساری قوموں اور سارے زمانوں کے لئے ہے۔ گویا آپ کا مشن عالمگیر ہے جس سے کوئی قوم باہر نہیں اور آپ کی لائی ہوئی شریعت دائمی ہے جسے کوئی بعد کا قانون منسوخ نہیں کر سکتا اور چونکہ خدا بھی ساری دنیا کا واحد خدا اور واحد خالق و مالک ہے اور تمام قومیں اور تمام زمانے اسی کے پیدا کئے ہوئے اور اسی کے قبضۂ تصرف میں ہیں اس لئے ماننا پڑے گا کہ توحید کے حقیقی فلسفہ کے ماتحت صرف وہی نبوت بالذات طور پر مقصود ہو سکتی ہے جس کا دامن ساری قوموں اور سارے زمانوں پر وسیع ہو۔ اور باقی سب نبوّتیں جو مکانی اور زمانی قیود میں محدود ہیں وہ اس عالمگیر نبوت کیلئے بطور تیاری اور زینے کے سمجھی جائیں گی اور درحقیقت نظامِ نبوت کے متعلق یہی اسلام کا وہ مرکزی نظریہ ہے جو اوپر والی حدیث میں اشارۃً بیان کیا گیا ہے۔

چونکہ اوائل میں نسلِ انسانی اپنے ذہنی ارتقاء اور تمدن اور وسائل کے لحاظ سے بالکل ابتدائی حالت میں تھی اس لئے خدا نے ہر قوم اور ہر زمانہ میں علیحدہ علیحدہ رسالت کے ذریعہ ان کی ہدایت کا انتظام فرمایا اسی لئے قرآن شریف فرماتا ہے کہ:-

ان من امۃ الا خلا فیھا نذیر

"یعنی دنیا کی کوئی قوم ایسی نہیں جس کی طرف ہم نے اپنے اپنے وقت میں کوئی منذر نہ بھیجا ہو"۔

ان قومی رسولوں کے بھیجنے سے خدا تعالےٰ کی غرض یہ تھی کہ ایک تو ہر قوم کو اپنے زمانہ کے مناسب حال ہدایت نصیب ہو جائے اور دوسرے دنیا کو آہستہ آہستہ تیار کر کے اس عالمگیر اور دائمی شریعت کی طرف لایا جائے اور اس کے قابل بنایا جائے جو محمد رسول اللہ صلعم کے ذریعہ عالم وجود میں آنے والی تھی۔ پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے مبعوث ہونے والے نبیوں کی نبوتیں دراصل ایسے زینوں کا رنگ رکھتی تھیں جن کے ذریعہ خدا تعالےٰ نبوت کے منصب کو ختمِ نبوّت کے بلند مینار تک پہنچانا چاہتا تھا تا کہ جس طرح خدا ایک ہے اسی طرح دنیا کے لئے اس کا ہدایت نامہ بھی ایک ہو اور اس ہدایت کا لانے والا بھی ایک۔ اور یہی اس حدیث کا بنیادی مفہوم ہے کہ:-

کنتُ نبیاً و آدم بین الماء والطین۔

"یعنی میں اس وقت سے نبی ہوں کہ ابھی آدم بھی اپنی پیدائش کے مراحل میں مٹی اور پانی کے اندر محصور تھا"۔

گویا آدم علیہ السلام آئے اور گو وہ اپنے زمانہ کے لوگوں کے لئے ایک ابتدائی قسم کی ہدایت بھی لائے مگر دراصل وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوّت کے لئے میدان صاف کرنے اور پہلا زینہ بننے کے لئے آئے تھے۔ پھر نوح علیہ السلام آئے اور گو وہ اپنی قوم کیلئے ہدایت بھی لائے مگر دراصل وہ آنحضرت صلعم کی نبوت کیلئے دوسرا زینہ بن کر آئے تھے۔ پھر ابراہیم علیہ السلام آئے اور گو وہ اپنی قوم کیلئے ہدایت بھی لائے مگر درحقیقت وہ اپنے درخشندہ نسل اور ہادی اعظم صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے لئے دنیا کو تیار کرنے اور تیسرا زینہ بننے کے لئے آئے تھے۔ پھر موسیٰ علیہ السلام آئے اور اپنی قوم کے لئے پہلی قوموں کی نسبت ایک زیادہ مکمل شریعت لائے۔ مگر دراصل وہ بھی اپنے پیچھے آنے والی عالمگیر نبوت کے لئے قوموں کو بیدار کرنے کے لئے آئے تھے اور ختمِ نبوت کیلئے گویا ایک چوتھا زینہ بن گئے۔ پھر عیسیٰ علیہ السلام آئے اور گو انہوں نے اپنے زمانہ کے لوگوں کو اپنے ماحول کے مناسب حال ہدایت کا رستہ دکھایا مگر درحقیقت ان کی نبوت بھی ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم کی کاملہ تامہ نبوت کی طرف راہنمائی کرنے اور گویا پانچواں زینہ بننے کیلئے تھی۔ جیسا کہ خود انہوں نے تمثیلی رنگ میں کہا ہے کہ اب تو تمہارے پاس "بیٹا" آیا ہے مگر پھر خود باغ کا مالک یعنی "باپ" آئے گا۔ جس میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرنا مقصود تھا کہ میرے بعد آنے والی نبوّت خدا کے کامل جلال و جمال کی مکمل تصویر ہوگی۔

یہی حال دوسرے نبیوں کا ہے کہ گویا ہر نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کیلئے ایک زینہ بنتا چلا گیا ہے اور خدائے ذو الجلال کی ازلی تقدیر دنیا کو آہستہ آہستہ اس کامل و مکمل نبوّت کی طرف اٹھاتی چلی گئی ہے جسے اس نے نظامِ نبوّت کا معراج بننے کیلئے مقدر کر رکھا تھا۔ پس اس میں کیا شبہ ہے کہ ہمارا مقدس آقا (فداہ نفسی) اس وقت سے نبی ہے کہ جب بعد کے نبی تو الگ رہے ابو البشر آدم علیہ السلام بھی ابھی مٹی اور پانی میں تھے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد آنے والے مامور تو بہرحال آپؐ کے ظل ہیں اور ظل اپنے اصل سے جدا نہیں ہوتا گویا پہلے اور پچھلے سب آپؐ کے اندر آ گئے کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے کہ

حُسنِ یوسف دمِ عیسےٰ یدِ بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

بس اسوقت صرف اسی مختصر نوٹ پر اکتفا کرتے ہوئے رخصت چاہتا ہوں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد

رتن باغ لاہور ۴۹/۹/۱۲ ۱۵

تحریک جدید اور تجارت وصنعت

از مکرم صوفی محمد رفیق صاحب واقف زندگی نائب وکیل الصنعت تحریک جدید

دنیا میں ترقی یافتہ اقوام کے احوال کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ زمانہ میں اکثر انہی قوموں نے ترقی کی ہے جو اپنی تجارت اور صنعت کو مضبوط اور منظم کر چکی ہیں۔ موجودہ حالات میں ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم بھی اپنی تجارت اور صنعت کو ترقی دیں۔ لیکن ہماری ترقی اسلامی اصول کے مطابق ہونی چاہیئے۔ خدا تعالےٰ نے ہمیں ایسا لائحہ حیات بخشا ہے۔ جس میں ہر شعبہ زندگی کے متعلق ہدایات موجود ہیں۔ اس لئے ہمارا مقصد یہی ہونا چاہیئے کہ تجارت وصنعت میں ہم اسلامی اصول رائج کر کے اس کی فوقیت دنیا پر ثابت کر دیں۔

ذیل میں تحریک جدید کے سلسلہ میں تجارت وصنعت کے متعلق جو ہدایات حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمائی ہوئی ہیں۔ احباب کی یاد دہانی کے لئے پیش کرتا ہوں

"مومن کہلانے والے بیشک تجارت کریں وہ بے شک خرید و فروخت کریں مگر یہ چیزیں دین کے راستہ میں روک نہیں ہونی چاہئیں۔ اسی طرح خدا تعالےٰ کے ذکر کے راستہ میں تجارت اور بیع وغیرہ حائل نہیں ہونی چاہئیں"

۲۔ دوسری شرط اسلام نے یہ مقرر کی ہے کہ وہ لوگ خدا تعالےٰ کی قائم کردہ جماعت میں سے نہیں کہلا سکتے جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں۔ جو شخص مال کماتا ہے اور اسکو سونا اور چاندی جمع کرنے کا ذریعہ بنا لیتا ہے۔ بخل کا مرض اسمیں ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔ ادھر روپیہ کماتا ہے اور ادھر اسکو خزانوں میں جمع کر دیتا ہے تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ایسا شخص مومن نہیں۔ اگرچہ روپیہ کمانے کے لئے ضروری ہے کہ تجارت اور صنعت کو فروغ دیا جائے۔ لیکن اگر کسی تجارت اور صنعت کا یہ نتیجہ نکلے کہ انسان روپیہ جمع کرنا شروع کر دے تو اسلام کے لحاظ سے وہ تجارت اور وہ صنعت بالکل ناجائز ہوگی"

۳۔ تیسری چیز جس پر خصوصیت سے اسلام نے زور دیا ہے وہ زکوٰۃ کی طرف۔ قرآن کریم نے بار بار توجہ دلائی ہے وہ یہ ہے کہ روپیہ بے بیشک کماؤ مگر جو کچھ کماؤ اس پر زکوٰۃ ادا کرو"

(۴) چوتھی بات یہ ہے کہ علاوہ زکوٰۃ کے اسلام یہ بھی حکم دیتا ہے کہ سرّاً اور جہراً دونوں حالتوں میں انفاق کیا جائے

۵۔ پانچویں ہدایت جو اسلام نے اس سلسلہ میں دی ہے اور جو تمام لوگوں سے تعلق رکھتی ہے۔ ان لوگوں سے بھی جو تجارت اور صنعت کرنے والے ہیں اور ان سے بھی جن کے پاس کسی اور ذریعہ سے مال آتا ہے۔ ان کے لئے حکم ہے کہ تعاونوا علی البرّ والتقویٰ۔ کہ وہ نیکی اور تقویٰ کے ساتھ ایکدوسرے کی مدد کریں پس وہی تجارت اور وہی صنعت مفید ہو سکتی ہے جو برّ اور تقویٰ پر دوسروں سے تعاون کرتی ہے"

۶۔ چھٹی بات ایک عام اصل جو قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے اور جس کو مدنظر رکھنا ہر وقت ضروری ہے وہ یہ ہے۔ کہ "حیث ما کنتم فولوا وجوھکم شطرہٗ" یعنی جس کام میں بھی تم لگے ہوئے ہو۔ تمہارے سامنے صرف ایک ہی مقصد رہنا چاہیئے اور وہ یہ کہ دین کے غلبہ اور ترقی کے لئے تم کوشش کرنی ہے"

۷۔ ساتواں حکم قرآن کریم یہ دیتا ہے کہ کہ ماپ تول اور وزن درست ہونا چاہیئے"

۸۔ آٹھواں حکم اسلام نے یہ دیا ہے۔ کہ دھوکا اور فریب اور بناوٹ جائز نہیں بے شک تم تجارت کرو مگر تجارت میں یہ چیزیں نہیں ہونی چاہئیں۔

۹۔ نواں حکم اسلام نے یہ دیا ہے۔ کہ تم جو مال بناؤ یا دوسروں سے خرید و اسے روک کر نہ رکھ لیا کرو کہ جب مہنگا ہوگا اس وقت ہم فروخت کریں گے۔ اگر کوئی تاجر مال کو اس لئے روک کر رکھ لیتا ہے کہ جب مال مہنگا ہوگا۔ اسوقت وہ اسے فروخت کر کے زیادہ نفع کمائے گا۔ تو اسلام کی رو سے وہ ایک ناجائز فعل کا ارتکاب کرتا ہے۔

۱۰۔ دسواں حکم اسلام یہ دیتا ہے کہ تم مزدور کو اس کا پورا حق دو اور پھر حق اپنے وقت پر ادا کر دو گویا مزدور کے متعلق اسلام دو حکم دیتا ہے اول یہ کہ اسکی تنخواہ کام کے مطابق مقرر کرو۔ اور دوسرے یہ کہ ایسا نہ کرو کہ وقت پر اسکی مزدوری ادا کرنے میں لیت و لعل سے کام لینے لگ جاؤ۔

۱۱۔ گیارھواں حکم اسلام یہ دیتا ہے کہ بیشک تم مال کماؤ۔ لیکن دیکھو اسکے نتیجہ میں تمہارے اندر کبر اور خیلاء پیدا نہ ہو اگر کبر اور خیلاء تمہارے اندر پیدا ہو جائے۔ تو پھر مال کمانا تمہارے لئے جائز نہ ہوگا

۱۲۔ بارھواں حکم اسلام یہ دیتا ہے کہ مالدار شخص کو چاہیئے کہ وہ اپنی موت کے وقت رشتہ داروں کو یہ وصیت کر جائے کہ اسکے مال کا کچھ حصہ خدا تعالےٰ کی راہ میں اسکے غریب بندوں کے فائدہ اور ترقی کے لئے خرچ کر دیں"۔

(مطالبات تحریک جدید)

تعاونوا علی البرّ والتقویٰ کی ایک تشریح

"ہماری جماعت کے تاجر اپنی تجارت کے ساتھ ساتھ کسی اور آدمی کو بھی تجارت کا کام سکھائیں اور اسے بھی تجارت کے رازوں سے واقف کر دیں۔ تو یہ بھی ایک قومی تعاون ہوگا۔ اور اسکے نتیجہ میں بھی وہ بہت بڑے ثواب کے مستحق ہوں گے۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو کوئی پیشہ یا ہنر آتا ہے تو اسے چاہیئے کہ اس پیشہ یا ہنر کو اپنے پاس ہی نہ رکھے بلکہ دوسروں کو بھی سکھا دے۔

(۲) "ہماری جماعت کے تاجر اور صناع آپس میں تعاون کریں اور ایک کمیٹی ایسی بنائیں جسکی غرض یہ ہو کہ وہ اپنے کارخانے اور تجارتیں اس طرح کریں گے کہ دین کی مدد ہو۔ میرے نزدیک اب وقت آگیا ہے کہ ہمارے تاجر اور صناع ایک کمیٹی بنائیں جو صرف تاجروں اور صناعوں پر مشتمل ہو۔ اور اس کمیٹی کے قیام کی اصل غرض یہ ہو کہ وہ اپنے کارخانے اور تجارتیں اس رنگ میں چلائیں گے کہ دین کو تقویت حاصل ہو اور سلسلہ کی عظمت میں اضافہ ہو"

۳۔ اس کمیٹی کی تشکیل کے بعد انہیں اسبات کا فیصلہ کرنا چاہیئے کہ وہ آئندہ اس طرح کام کریں گے کہ دوسرے دوستوں کے لئے بھی کام مہیا ہو سکے۔ اور ہر جگہ احمدیوں کی تجارت مضبوط ہو"

(۴) وہ ایسی صنعتوں اور تجارتوں کی طرف توجہ کریں جو دین کی ترقی کے لئے مددگار ہوں"

(۵) وہ اپنے کاموں کا انتظام اس طرح کریں کہ مزدور کو اس کا جائز حق ملے اور وقت پر ملے

(۶) مزدور بھی اپنی انجمنیں بنائیں جس طرح تاجر اور صناع اپنی انجمنیں بنائیں۔ مگر جہاں کارخانہ داروں اور تاجروں کی انجمن کی یہ غرض ہے کہ وہ مزدوروں کو ان کا جائز حق دلائیں وہاں مزدوروں کی انجمن کی یہ غرض ہے کہ وہ مزدوروں میں محبت اور دیانت کا مادہ پیدا کریں۔ ہم یورپ کا طریق اپنے ہاں جاری کرنا نہیں چاہتے"

(۷) مزدوروں اور کارخانہ داروں کی ایک مشترکہ انجمن ہو کہ وہ آپس میں مل کر ایکدوسرے کے حق پر غور کریں۔ لیکن جہاں وہ آپس میں تصفیہ نہ کر سکیں وہاں سلسلہ سے رسبات کو طے کرائیں اور قضاء کے ذریعہ سے باہمی اختلافات دور کرائیں۔ اسلامی قانون یہی ہے "کہ جب مزدور اور مالک میں کوئی جھگڑا ہو تو وہ قضاء سے فیصلہ کرائیں" (مطالبات تحریک جدید)

مرکزی دفتر

"اس سکیم کو کامیاب بنانے کے لئے ایک مرکزی دفتر کا کھولا جانا ضروری ہے جس کا کام یہ ہوگا۔ کہ وہ لوگوں میں صنعت اور تجارت کے متعلق تحریک کرتا رہے۔ اسی طرح اس کا یہ کام بھی ہوگا کہ وہ صناعوں اور تاجروں کی فہرست تیار کرے۔ کمیٹی کے اجلاس بلائے اور پھر اس امر کی نگرانی کرے کہ تاجر اور صناع ان قواعد کی کہاں تک پابندی کر رہے ہیں۔ جو اسلام نے ان کے لئے تجویز کئے ہیں۔ اس غرض کے لئے ایک ایسا افسر مقرر کرنا پڑے گا جس نے تجارتی تعلیم پائی ہو یا تجارتی کاموں سے اس کا تعلق رہا ہو۔ اس کا کام یہ بھی ہوگا کہ وہ جماعتوں میں دورہ کر کے تاجروں اور صناعوں کو منظم کرے۔"

(مطالبات تحریک جدید)

درخواست دعا۔ خاکسار اللہ تعالےٰ کے خاص فضل اور رحم سے اپیل میں باعزت ملازمت پر بحال ہو گیا ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ آئندہ ملازمت میں باعزت رکھے اور مخالفین کے شر سے بچاوے۔ (محمد ابراہیم منٹگمری)

عہدیداران جماعت کی خدمت میں

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

یہ دن خاص طور پر کام کرنے کے دن ہیں۔ تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ہو چکا ہے۔ دفتر کی طرف سے آپ کی خدمت میں حضور کا خطبہ اور وعدوں کے فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ اس سال آپ کی جماعت کا کوئی فرد ایسا باقی نہ رہنا چاہئے جو تحریک جدید کے دفتر اول یا دوم شامل نہ ہو۔ پاکستان سے باہر تمام ممالک میں تبلیغ اسلام کی ذمہ واری تحریک جدید پر ہے۔ اس وقت چالیس سے زیادہ مقامات پر تحریک جدید کے باقاعدہ تبلیغی مشن قائم ہیں۔ تحریک جدید کے ۶۳ واقف زندگی مجاہد بیرونی ممالک میں دن رات تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں۔ مزید مبلغین تیار کئے جا رہے ہیں سینکڑوں طالبعلموں کو دینی اور دنیوی تعلیم کیلئے وظائف جاری ہیں۔

سائینس کے میدان میں ترقی کے لئے قادیان میں فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی لاکھوں روپیہ کی عمارت اور سامان ضائع ہو جانے کے باوجود لاہور میں اسی پیمانے پر دوبارہ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ جاری کیا جا چکا ہے ایک گروہ تحریک جدید کے واقفین زندگی کا سائنس کی اعلےٰ تعلیم کے لئے انگلستان۔ امریکہ بھجوایا جا چکا ہے۔ ان تمام اخراجات کیلئے روپیہ کی ضرورت ہے سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ تمام سکیمیں یقیناً خدائی وعدوں کے مطابق پایۂ تکمیل کو پہنچیں گی۔ مگر آئیے ہم بھی ثواب میں شریک ہوں۔ اپنی جماعت کے ہر بچے بوڑھے۔ نوجوان مرد اور عورت کو تحریک جدید میں شامل کیجئے اور تحریک جدید کے ذریعہ تبلیغ اسلام کی مستقل بنیاد رکھنے میں حصہ لیجئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نائب وکیل المال تحریک جدید ربوہ

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

کراچی

مولوی عبد المالک خان صاحب مبلغ کراچی نے سات لیکچر دئیے۔ صداقت مسیح موعودؑ پر دو لیکچر احمدیہ لیکچر ہال میں۔ دو لیکچر حلقہ مارٹن روڈ میں بعنوان اخبار غیبیہ اور احمدیہ جماعت کا نصب العین۔ ایک لیکچر ڈرگ روڈ کے حلقہ میں بعنوان احمدیت نے اقتصادی اصلاح کیلئے کیا تعلیم دی ما بعد کینیڈا میں تبلیغ اسلام کا اہم فریضہ مسلم کے فرائض میں شامل ہے۔ ایک لیکچر مستورات کے جلسہ میں "خدا تعالےٰ کی محبت" کے عنوان پر دو خطبات جمعہ پڑھائے۔

ینگ مین مسلم ایسوسی ایشن کی جانب سے پردہ کے موضوع پر مباحثہ مقرر کیا گیا تھا۔ اس مباحثہ میں ہماری تقاریر بہت کامیاب رہیں۔ ایک انگریز کرنل سے دو گھنٹہ تک حضرت عیسیٰؑ کی صلیبی موت کے متعلق گفتگو ہوتی رہی اور اس کو یہ سن کر بہت تعجب ہوا کہ بائیبل کی رو سے مسیح کا صلیب پر نہ مرنا ثابت ہے۔

۲۵ افراد کو انفرادی طور پر تبلیغ کی جس میں کالج کے طلباء۔ سرکاری ملازم اور کچھ تاجر بھی شامل ہیں۔ تھیوسافیکل سوسائٹی کے صدر سے انہوں نے خواہش کی کہ میں ان کی سوسائٹی میں لیکچر دوں۔ لیکن ابھی اس کا انتظام نہیں ہو سکا

مالابار

مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری نے دو لیکچر دئیے۔ ۱۴۴ میل سفر کیا۔ تین تربیتی درس دئیے جماعت کے خلاف شائع شدہ ایک اشتہار کا جواب تامل زبان میں لکھا۔ ۴۳ خطوط لکھے گئے

جہلم

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ جہلم ۱۰ نومبر سے ۱۸ نومبر تک رخصت پر چنیوٹ رہے ایک گوردوارہ قانونگو سے چنیوٹ میں ختم نبوت پر تبادلہ خیالات ہوا۔ ایک غیر احمدی سے جہاد کے متعلق بڑا دلچسپ تبادلہ خیالات ہوا جس کا سامعین پر اچھا اثر ہوا۔ جماعت جہلم کو حضور کے لیکچر سرگودھا کا خلاصہ سنایا گیا۔ ۳۰ کس کو سرگودھا چنیوٹ میں تبلیغ کی۔ ۳۷۰ میل سفر کیا۔ دو درس جہلم میں دئیے گئے

قصور

مولوی ظل الرحمٰن صاحب مبلغ نے پانچ لیکچر دئیے سنیہر قصور کا دو ہفتہ قیام کر کے دورہ کیا قصور میں ایک پبلک جلسہ میں اسلام اور کمیونزم پر لیکچر دیا۔ تعلیم یافتہ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ اس تقریر کو پبلک نے بہت پسند کیا۔ ایک سو پچاس میل سفر کیا۔

نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ

عاجزانہ درخواست دعا

اہلیہ [illegible] شدید کھانسی و بخار [illegible] لاحق ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے عاجزانہ درخواست دعا ہے

خاکسار عبد الحمید خان شوق [illegible]

جلسہ سالانہ

صد شکر آ رہا ہے اپنا قریب جلسہ
قسمت بلند ہے تو ہو گا نصیب جلسہ

عشاقِ احمدیت جلسہ پہ کیوں نہ جائیں
دیتا ہے بھر کے جامِ وصلِ حبیب جلسہ

دجالیت کا فتنہ مٹ کر رہے گا آخر
توڑے گا لا ز ما یہ شورِ صلیب جلسہ

جلسے تو سینکڑوں ہی دیکھے ہیں ہم نے لیکن
رکھتا ہے اک نیا رنگ اپنا عجیب جلسہ

اسلام کی ندا ہے قرآن کی صدا ہے
دین رسولؐ کا ہے مخلص نقیب جلسہ

اے کاش ہو میسر ربوہ میں جھونپڑی ہی
ہر سال پھر تو ہو گا اپنے قریب جلسہ

عبد الحمید خاں شوق

ماہوار نقشہ بیعت بابت ماہ نومبر ۱۹۴۹ء

پاکستان و ہندوستان۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۴۳ افراد احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ روزانہ اوسط چار کس رہی اس مرتبہ تعداد بیعت کے لحاظ سے حلقہ کشمیر و ضلع سیالکوٹ کا کام باقی تمام حلقہ جات کی نسبت بہتر رہا۔ تفصیلی نقشہ درج ذیل ہے ممالک غیر میں بتفصیل ذیل ۳۲ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ (انچارج بیعت)

نام دیہات	تعداد بیعت
ضلع سیالکوٹ	
کالی جعفری آباد	۹
لوہڑکی بنگلہ	۳
ترہال	۲
کوٹلی لوہاراں	۱
سیالکوٹ	۱
ڈگری گھمناں	۱
سیالکوٹ چھاؤنی	۱
دریام	۱
سدھ دانے	۱
میزان	۲۰
ضلع سرگودھا	
کوٹ مومن	۲
تخت ہزارہ	۴
رذاں	۱
چک نمبر ۷۹	۱
" ۱۰۹ جنوبی	۱
اچھ	۱
سرگودھا	۱
چک نمبر ۸۱ جنوبی	۱
مجوکہ	۱
میزان	۱۳
ضلع لائل پور	
چک نمبر ۵۲ نرکھانی	۲
لاٹھیاں والہ	۱
چک نمبر ۲۶۸	۱
" " ۱۲۷	۱
" " ۲۲۳	۱
" " ۲۲۶	۱
میزان	۷
ضلع لاہور	
لاہور	۵
گھونڈ	۱
لالے دنڈ	۱
میزان	۷

نام دیہات	تعداد بیعت
ضلع ملتان	
میاں چنوں	۱
چک نمبر ۱۹	۱
چاہ بھٹی والا	۱
پنڈسی دیوا سنگھ	۱
مخدوم پور	۱
لڈن	۱
میزان	۶
ضلع شیخوپورہ	
کلسیاں	۲
چک نمبر ۲۱	۱
کرتز	۱
خانقاہ ڈوگراں	۱
میزان	۵
ضلع کیمبلپور	
محمودہ	۱
ضلع راولپنڈی	
راولپنڈی	۳
دھوک نمازی	۱
میزان	۴
ضلع گجرات	
ہیلاں	۱
گولیکی	۱
برنالی	۱
میزان	۳
ضلع جھنگ	
لالیاں	۱
چنیاں	۲
میزان	۳
ضلع منٹگمری	
چک نمبر ۲۶/۲۰۷	۲
اوکاڑہ	۱
میزان	۳
ضلع میانوالی	
بھکر	۲
بھیل شریف	۱
میزان	۳

نام دیہات	تعداد بیعت
ضلع جہلم	
کلر کہار	۱
رتو چھپہ	۱
میزان	۲
ضلع گوجرانوالہ	
چاہ گارڈیاں والہ	۲
سندھ و کراچی	
شریف آباد ضلع نواب شاہ	۸
حیدرآباد سندھ	۳
کراچی	۲
دھورا ہبین ضلع تھرپارکر	۱
میزان	۱۵
ریاست بہاولپور	
رحیم یار خاں	۱
چک نمبر ۱۲۳	۱
میزان	۲
بلوچستان کوئٹہ چھاؤنی	۱
مشرقی بنگال	
تیج گاؤں	۵
ریاست کشمیر	
رشی نگر	۱۴
ہیٹوچے ضلع بارامولا	۲
ڈھ ہمیرڈہ "	۱
کلاس روس "	۱
ہچہ سرگ "	۱
میزان	۱۹
مالابار	
ساتان کولم	۲
کوٹار	۱
کالی کٹ	۱
میزان	۴
یو۔پی	
حسن پور ضلع مرادآباد	۱
سانڈھن ضلع آگرہ	۱
دیوالگاں۔ بنارس	۱
میزان	۳
اڑیسہ	
منتری	۱
۳ گوڈیچہ ڈھنکانال	۱
میزان	۲
دہلی	
سرس پور حال قادیان	۲
میزان	۲

ممالک غیر	
انگلستان	۱
نائیجیریا	۷
ہیمبرگ جرمنی	۱
شام	۱۲
ہٹورا افریقہ	۱
میزان	۳۲

دفتر دوم کے متعلق دفتر اوّل والوں کی ذمہ داری

دفتر دوم کیلئے کم از کم ایک آدمی تیار کریں

"میں جماعت کو اس امر کی طرف بھی توجہ دلاتا ہوں کہ ہر احمدی جس نے دفتر اول میں حصہ لیا ہے اسے کوشش کرنی چاہیئے کہ کم از کم ایک آدمی دفتر دوم میں حصہ لینے والا پیدا کرے۔ جس طرح آپ لوگ کوشش کرتے ہیں کہ آپ کی جسمانی نسل جاری رہے اسی طرح آپ لوگوں کو یہ بھی کوشش کرنی چاہیئے کہ آپ کی روحانی نسل جاری رہے اور روحانی نسل کو بڑھانے کا طریق یہی ہے کہ ہر وہ شخص جو تحریک جدید کے دفتر اوّل میں حصہ لے رہا ہے۔ وہ عہد کرے کہ نہ صرف آخر تک وہ پوری باقاعدگی کے ساتھ اس تحریک میں حصہ لیتا رہے گا۔ بلکہ کم سے کم ایک آدمی ایسا تیار کرے گا۔ جو دفتر دوم میں حصہ لے ...... ہر شخص کو یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ دفتر دوم کے لئے کم از کم ایک آدمی تیار کرے۔ ورنہ روحانی لحاظ سے وہ بے نسلا سمجھا جائے گا اور دین کی اشاعت کا کام جو اس نے شروع کیا تھا وہ اسی کی ذات کے ساتھ منقطع سمجھا جائے گا۔"

(اقتباس از تقریر حضور جلسہ سالانہ ۱۹۴۵ء)

(نائب وکیل المال)

ولادت: مجھے اللہ تعالیٰ نے ۱۲/۱۲/۴۹ کو لڑکی عطا فرمائی جو چوہدری حبیب اللہ خان صاحب بی اے کی لڑکی ہے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولودہ کو صحت و سلامتی کے ساتھ خادمہ احمدیت بنائے۔

خاکسار فیض احمد بھٹی آف دارالبرکات حال کنری سندھ

دواخانہ خدمت خلق کی اکسیر ادویہ اور تریاق

تاجر اصحاب جو ہماری ادویہ کی ایجنسی لینا چاہیں۔ خط و کتابت سے یا زبانی بات کر کے شرائط طے کر سکتے ہیں:۔

تاجر اصحاب جو ہماری ادویہ کی ایجنسی لینا چاہیں۔ خط و کتابت سے یا زبانی بات کر کے شرائط طے کر سکتے ہیں

دواخانہ خدمت خلق میں محنت اور دیانت داری سے ہر قسم کی ادویہ تیار کی جاتی ہیں۔ جن میں سے بعض دواخانہ کی اپنی تیار کردہ ہیں۔ بعض سابق اطباء کے مشہور نسخے ہیں اور بعض حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے نسخے ہیں۔ ان کے علاوہ دواخانہ خدمت خلق میں ہر قسم کے مفردات اعلیٰ سے اعلیٰ اور خالص فروخت کئے جاتے ہیں۔ حضرت خلیفہ اول کا جو نسخہ بھی آپ چاہیں۔ دواخانہ تیار کر کے دے سکتا ہے۔ ذیل میں چند اکسیریں اور تریاق دواخانہ کے تیار کردہ لکھے جاتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق کبیر

تریاق کبیر ایک اسم بامسمیٰ تریاق ہے۔ کھانسی۔ نزلہ۔ دردِ سر۔ پیٹ درد ہیضہ ہو۔ بچھو اور سانپ کاٹے۔ بس ذرا سا لگانے اور ذرا سا کھلانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ اسے کیا خرید اگویا کہ تنخواہ دار ڈاکٹر گھر میں رکھ لیا۔ اس کے بعد خاص خاص بیماریوں میں ڈاکٹر کے مشورہ کی ضرورت نہیں ہوگی۔ قیمت درمیانی شیشی ۶؍ چھوٹی شیشی ۱۲؍

ہمدرد نسواں

یہ اٹھرا کے مرض کی گولیاں ہیں۔ جن عورتوں کے حمل ضائع ہو جاتے ہیں۔ یا بچے پیدا ہو کر بچپن میں ہی فوت ہو جاتے ہیں۔ ان کے لئے یہ بے نظیر نسخہ ہے۔ اگر یہ حمل کے شروع کر دی جائے تو نہ صرف حمل محفوظ رہتا ہے۔ بلکہ عموماً لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت مکمل کورس سارے ایام حمل کیلئے سولہ روپے

شباکن

ملیریا کی بے نظیر دوائی ہے۔ اس نے کونین کی ضرورت سے مستغنی کر دیا ہے۔ کونین کھانے سے جو نقص پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً سر میں چکر آنے لگتے ہیں۔ جگر خراب ہو جاتا ہے۔ خون میں کمی آجاتی ہے۔ ان میں سے کوئی نقص اس میں نہیں۔ آرام سے بخار اتر جاتا ہے۔ تلی۔ جگر اور معدہ کے لئے مفید ہے۔ قیمت یکصد قرص ڈیڑھ روپیہ

حب مروارید عنبری

دل و دماغ کی بے نظیر دوا ہے۔ سینکڑوں سال کا مجرب نسخہ بطرز جدید ہم نے تیار کیا ہے یہ ایسی مجرب دوا ہے۔ کہ سینکڑوں طبیب اس کی خوبی کے معترف ہیں۔ قیمت اسّی گولیاں پانچ روپے :۔

زدجام عشق

مشہور نسخہ ہے۔ اس کی تعریف میں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ اس قدر لکھنا کافی ہے کہ ہم نے خالص ادویہ سے تیار کیا ہے اور قیمتی ادویہ پوری مقدار میں ڈالی ہیں قیمت ساٹھ گولیاں آٹھ روپے

اکسیر شباب

جن لوگوں پر جلد بڑھاپا آجاتا ہے۔ اور ان کے باغ صحت میں خزاں کا موسم ڈیرہ ڈال لیتا ہے۔ ان کے لئے یہ دوا اکسیر ہے۔ اس کے برابر مقوی دوا اور کوئی نہیں مل سکتی۔ تفصیلات میں جانا مشکل ہے۔ قیمت تیس خوراک چھ روپے

حبوب جوانی

جس طرح اکسیر شباب اعصابی کمزوریوں کے لئے اکسیر دوا ہے حبوب جوانی مادہ حیوانیہ کے کم ہو جانے کا بے نظیر علاج ہے۔ جن بیماروں کو دونوں قسم کی کمزوری ہو۔ انہیں اکسیر شباب اور حبوب جوانی۔ دونوں کا استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت پچاس گولیاں چار روپے۔

سفوف جند

جن عورتوں کو ماہواری درست طور پر نہ آتے ہوں۔ ان کا بے نظیر علاج ہے۔ قیمت فی تولہ دس آنے

اکسیر جنین

یہ دوا اکسیر ہے۔ حاملہ عورتوں کو جن کے بچے گر جاتے ہوں یا مر جاتے ہیں۔ اس کا استعمال ان کو اس درد بھری تکلیف سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایام حمل میں اٹھرا کے لئے بھی یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے اور اٹھرا کی گولیوں کا اثر اور اٹھرا کی گولیوں کا اثر اور بھی اچھا ہو جاتا ہے۔ جب کہ ساتھ اسے بھی استعمال کیا جائے۔ حضرت خلیفہ اول اسقاط اور اٹھرا کی شکار عورتوں کو یہ دوا استعمال کرواتے تھے قیمت فی تولہ چار آنے

حب جند

ہسٹریا کا واحد علاج ہے۔ اعصابی کمزوریوں۔ مالیخولیا۔ دماغ کی تھکن۔ نیند کا اڑ جانا۔ دل پر خوف کا ہر وقت طاری رہنا۔ چھوٹے چھوٹے خطرات پر دل میں دہشت کا پیدا ہونا۔ سر چکرانے وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے نہایت آزمودہ ہے۔ دور دور تک یہ دوا جاتی ہے۔ اور اپنی تعریف کرواتی ہے۔ قیمت یکصد گولیاں بیس روپے

معجون نوفل

سیلان الرحم کی تکلیف سے بچانے والی بے نظیر دوا ہے۔ قیمت چار تولے دو روپے۔

سفوف ذیابیطس

ذیابیطس جیسی خطرناک بیماری کے لئے ہم نے یہ بے نظیر دوا تیار کی ہے۔ اس میں اس مرض کے تمام اسباب کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ اور ہم نے ان خرابیوں کو دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو اس مرض کا موجب ہوتی ہیں:۔ قیمت پندرہ خوراک ۱۲؍ اور ۲ روپے۔

فضل الٰہی

یہ دوا حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا خاص نسخہ ہے۔ جس کے کھانے سے ان عورتوں کے ہاں جن کے ہاں صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے نوے فی صدی لڑکا پیدا ہو جاتا ہے۔ قیمت مکمل کورس جو ایام حمل کے لئے کافی ہوتا ہے۔ بیس روپے

معجون مقوی

سرد جسم کو گرم کرنے والی خون کا دوران تیز کرنے والی۔ کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لانے والی صرف کمزور اور بوڑھوں کو استعمال کرنی چاہیئے۔ قیمت چار تولہ ایک روپیہ:۔

اکسیر نزلہ:۔ پرانے نزلہ کے لئے بے نظیر دوائی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے

شفائی یہ بخار کی بے نظیر دوا ہے۔ جو ملیریا کسی طرح نہیں اترتا۔ شباکن کے ساتھ اس کا استعمال کرنے سے اتر جاتا ہے۔ جسم میں طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ قیمت پچاس گولیاں دو روپے

معجون کہربا جن عورتوں کو ایام ماہواری میں خون کثرت سے آتا ہو ان کے لئے نہایت کارآمد دوا ہے قیمت فی تولہ ۸؍

حب کیساب

کیساب جسم کو گرمی پہنچانے والی اور کمزوروں کو طاقت دینے والی بے نظیر دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں ڈیڑھ روپیہ

تریاق سل

یہ دوا سل کے مادہ کو روکنے کیلئے اکسیر کا کام دیتی ہے۔ جو لوگ اس موذی مرض کا شکار ہوں اور جن پر سل کی دوائیں اثر نہ کرتی ہوں۔ وہ اس دوا کو استعمال کر کے دیکھیں۔ سل دق کا زور ٹوٹ جائیگا انشاء اللہ اور جو دوائیں پہلے اثر نہ کرتی تھیں۔ وہ اثر کرنے لگ جائیں گی۔ قیمت چار روپے:۔

حب لسبماک

غضب کی مفید دوا ہے۔ خشک کھانسی کو جڑ سے اس طرح اکھاڑ دیتا ہے کہ حیرت آتی ہے جن لوگوں کو دمہ نما کھانسی ہو۔ ان کو ان کا استعمال بہت مفید پڑتا ہے۔ قیمت سو گولیاں دو روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ۔ ضلع جھنگ

سرمہ ممیرا خاص

اس سرمہ کی تعریف کی ضرورت نہیں یہ سرمہ دور دور تک مشہور ہو چکا ہے آنکھوں کی تمام بیماریوں۔ کمزوری پانی آنے۔ ککروں اور پڑبال وغیرہ کیلئے نہایت مفید ہے قیمت فی تولہ ۲ روپے: ۶ ماشہ ایک روپیہ دس آنہ ۳ ماشہ ۱۵؍

قادیان جانیوالے دوست ۲۴ دسمبر کی شام تک ضرور لاہور پہنچ جائیں

(از حضرت مرزا البشیر احمد صاحب ایم۔اے)

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ قادیان جانے کے لئے جن دوستوں کا انتخاب کیا گیا ہے انہیں رجسٹری چٹھیاں بھجوائی جا چکی ہیں۔ ایسے سب دوستوں کو جنہیں یہ چٹھیاں پہنچیں ۲۴ دسمبر بروز ہفتہ کی شام تک ضرور لاہور پہنچ جانا چاہیئے۔ کیونکہ ۲۵ دسمبر کو صبح آٹھ بجے رتن باغ لاہور سے قافلہ کی روانگی ہو گی۔ لاہور میں محترمی شیخ بشیر احمدؐ صاحب ۱۳ ٹمپل روڈ کے مکان پر دوستوں کی رہائش کا انتظام کیا گیا ہے۔ اور شیخ صاحب موصوف ہی قادیان جانیوالے قافلے کے امیر ہونگے فقط

(خاکسار مرزا البشیر احمدؐ رتن باغ لاہور) ۲۲/۱۲/۴۹

جلسہ سالانہ پر آنیوالے احباب کیلئے ضروری اعلانات

(۱) جملہ احباب جماعت کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دوست صرف اُن قلیوں سے سامان اٹھوائیں جنہیں دفتر استقبال کی طرف سے نمبر دیکر منظوری دی گئی ہو۔ تا کسی دوست کے سامان گم ہو جانے کا امکان نہ رہے۔ نیز سامان اٹھواتے وقت قلی سے نمبر ضرور پوچھ لیں۔

(۲) جملہ احباب جماعت کی آگاہی کے لئے تحریر ہے کہ تمام سٹیشن ماسٹر صاحبان کو بذریعہ ریلوے سرکلر اطلاع ہو چکی ہے کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں تمام سٹیشنوں سے ربوہ تک کے ٹکٹ جاری کئے جائیں لہٰذا جملہ احباب کی خدمت میں تاکیداً گذارش ہے کہ اپنے اپنے سٹیشنوں سے کوشش اور اصرار کیساتھ ربوہ کے ٹکٹ خریدیں۔

(۳) جلسہ سالانہ کے ایام میں نقل سامان اور بوجھ وغیرہ اٹھانے کے لئے قلیوں کی ضرورت ہے۔ ایسے دوست جو اس موقع سے استفادہ حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ دفتر استقبال میں ۲۴/۱۲/۴۹ تک اپنے نام مقامی پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ درج کروا دیں۔ اُجرت معقول مقرر کی جائیگی۔

(۴) جو احباب دوران جلسہ سالانہ نظامت استقبال میں بطور خدمت کوئی ڈیوٹی سرانجام دے سکیں مہربانی فرما کر جلد تر اپنے ناموں سے مطلع فرمائیں۔ (ناظم استقبال)

لجنات اماء اللہ کے لئے

(۱) لجنات اماء اللہ بیرونجات سے جو عورتیں اور لڑکیاں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جلسہ گاہ یا قیامگاہ مستورات میں کام کرنا چاہتی ہیں۔ وہ اپنے ناموں سے اطلاع دیں اور جسوقت وہ ربوہ پہنچیں فوراً ناظمہ جلسہ سالانہ کو ملکر اپنی ڈیوٹی کا پتہ کر لیں۔

(۲) گذشتہ جلسہ سالانہ کی طرح اس دفعہ بھی اپنے ہمراہ ایک رکابی اور گلاس ضرور لادیں (ناظمہ جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ پر غربا اور یتامیٰ کیلئے

قادیان میں یہ دستور رہا ہے۔ کہ غرباء اور یتامیٰ کے لئے جلسہ سالانہ پر احباب مستعمل یا نئے پارچات لایا کرتے تھے۔ اب اڑھائی برس سال کے بعد پھر مرکز پاکستان ربوہ میں اکٹھے ہوئے ہیں۔ یہاں بعض افراد کے پاس بالکل کوئی گرم کپڑا یا لحاف وغیرہ نہیں ہیں۔ اسلئے میں صاحب توفیق احباب سے درخواست کروں گا کہ وہ اس سال بھی اپنے غریب بھائیوں کی حسب استطاعت نئے یا پرانے کپڑوں اور لحافوں سے امداد فرماوینگے۔ اور ان کی دعائیں حاصل کرینگے۔ انشاء اللہ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

امتحان خدام الاحمدیہ ۲۹ جنوری کو ہوگا

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے کہ امتحان کتاب "دعوۃ الامیر" اور نصف پارہ اول کا ترجمہ مورخہ ۸ جنوری ۱۹۵۰ء کو منعقد ہوگا بعض مجالس کی درخواست پر کہ جلسہ سالانہ کے قرب کیوجہ سے دن بہت تھوڑے ہیں امتحان میں تین ہفتہ کی توسیع کیجاتی ہے